سبع سنابل

جسے بارگاہِ مصطفٰے علیہ التحیۃ
والثنا میں شرفِ قبول حاصل ہوا

مصنف
میر عبدالواحد بلگرامی

مترجم
مفتی محمد خلیل خان برکاتی

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ)

سبع سنابل

جسے بارگاہِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا میں شرفِ قبول حاصل ہوا

مصنّف

میر عبدالواحد بلگرامی

مترجم

مفتی محمد خلیل خاں برکاتی

مقدّمہ

از

پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب قادری

ناشر

حامد اینڈ کمپنی - مدینہ منزل ۳۸ - اردو بازار - لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق فرید بک سٹال لاہور محفوظ ہیں

کتاب	:	سبع سنابل
مصنف	:	میر عبدالواحد بلگرامی
مترجم	:	مفتی محمد خلیل خاں برکاتی
مصحح	:	محمد عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری
مطبع	:	رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
خوشنویس	:	غلام رسول
الطبع اوّل	:	۱۹۸۲ء
الطبع الثانی	:	۱۹۹۹ء
ناشر	:	فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
ہدیہ	:	165 /=

Marfat.com

کے دوست نہیں مگر متقین"۔ تو بندہ کی اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوستی تقویٰ پر منحصر ہے نہ کہ انساب پر۔ رسالہ مکیہ میں ہے کہ یہ نظم قرآنی اور اسی طرح سے اور عبارتیں حصر کا فائدہ دیتی ہیں۔

مسئلہ پر غور کرو اور دیکھو کہ ابلیس اور بلعام اور برصیصا اپنے حالاتِ زندگی میں ظاہری کمال اور کرامت رکھنے کے باوجود، جب انہوں نے تقوےٰ چھوڑ دیا اور خواہشات کی پیروی کرنے لگے تو وہ اپنے درجوں سے کیسے گرا دیئے گئے۔ شعر

لو کان فی العلم مِنْ دُونِ التُّقٰی شرفٌ

لکان اشرفُ خَلقِ اللہِ ابلیس

اگر علم میں بغیر تقوےٰ کے کوئی بزرگی ہوتی تو اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ شرف والا ابلیس ہوتا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اٰلِی کُلُّ مُؤمِنٍ تَقِیّ۔ ہر متقی مسلمان میری آل ہے۔ یہ نہ فرمایا کہ میری آل میری اولاد ہے۔ پھر آل کا استعمال تین طرح ہوتا ہے۔ کبھی تو ذکر کیا جاتا ہے اور اس سے ذات ہی مراد ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ وَ بَقِیَّۃٌ مِّمَّا تَرَکَ اٰلُ مُوسٰے وَ آلُ ھٰرُوْن ط بقایا اُن میں سے جسے آل موسےٰ اور آل ہارون نے چھوڑا۔ اور کبھی مذکور ہوتا ہے اور اُس سے آدمی کے قرابت داروں کا ارادہ کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ قال رجلٌ مؤمنٌ مِن آلِ فرعون ط کیا ایک مرد مسلمان نے آلِ فرعون سے" اور وہ حزبیل فرعون کے چچا ہیں۔ اور کبھی بولا جاتا ہے اور اس سے ملت والے مراد ہوتے ہیں جیسا کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ مَنْ اٰلُکَ ؟ فقال اٰلِی کُلُّ مؤمنٍ تَقِیّ ط آپ کی آل کون ہے ؟ ارشاد ہوا میری آل ہر متقی مسلمان ہے"۔ اور یہ رافضیوں پر حجت ہے اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ آلِ محمد صرف علیؓ اور اُن کے فرزند ہیں۔

یہ بھی جاننا چاہیئے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آل دو قسم کی ہے۔ ایک نسبی جیسے حضرت جعفر اور عقیل بن ابی طالب کی اولاد اور عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

Marfat.com